ROLL NUMBER						

Version No.				
1	9	0	2	1

اردو(لازمی) ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Candidate Sign. ____________

Invigilator Sign. ____________

Answer Sheet No. ____________

کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	’حمد‘ کس زبان کا لفظ ہے؟	عربی	انگلش	اطالوی	یونانی	○	○	○	○
2.	آدمی آدمی سے ملتا ہے دل مگر کم کسی سے ملتا ہے شعر میں کون سی صنعت استعمال کی گئی ہے؟	تکرار	حسن تعلیل	تلمیح	مبالغہ	○	○	○	○
3.	حرفِ تاسف کی نشان دہی کریں۔	مرحبا	ہائے ہائے	مثل	خواہ	○	○	○	○
4.	جملہ اسمیہ کا مسند ہوتا ہے:	فعل ناقص	خبر	مفعول	مبتدا	○	○	○	○
5.	متضاد الفاظ کی جوڑی شناخت کریں:	شناسا۔واقف	اجنبی۔ناواقف	اجنبی۔شناسا	ناشناسا۔ناواقف	○	○	○	○
6.	ایسی نظم جس کے ہر بند میں مصرعوں کی تعداد چھ ہو، کیا کہلاتی ہے؟	مثلث	رباعی	مخمس	مسدس	○	○	○	○
7.	”تشبیب“ کا تعلق کس صنفِ سخن سے ہے؟	ملی نغمہ	مثنوی	مرثیہ	قصیدہ	○	○	○	○
8.	تلمیح ایک صنعت ہے:	غیر ادبی	ظاہری	لفظی	معنوی	○	○	○	○
9.	شعر میں موجود ہم صوت الفاظ کیا کہلاتے ہیں؟	قافیہ	ردیف	مصرع	بند	○	○	○	○
10.	علم بیان کی رُو سے مستعار لہ سے کیا مراد ہے؟	جس سے اُدھار لیا جائے	جس کے لیے اُدھار لیا جائے	مشترک خوبی	جس وجہ سے اُدھار لیا جائے	○	○	○	○
11.	سابقہ ”ان“ سے بننے والا درست لفظ:	ان تن	ان وطن	ان پڑھ	ان مکان	○	○	○	○
12.	ایک اسم کا تعلق دوسرے اسم سے ظاہر کرنے والے حروف ہیں:	بیان	عطف	جار	اضافت	○	○	○	○
13.	حقیقی تذکیر و تانیث کے لحاظ سے جنس کی کتنی اقسام ہیں؟	دو	تین	چار	پانچ	○	○	○	○
14.	”کان میں دم کرنا“ قواعد کی رُو سے اس میں ______ غلطی ہے۔	مرکب کی	محاورے کی	حرف کی	ضرب المثل کی	○	○	○	○
15.	مقررہ وزن اور بحر میں لکھی جانے والی تحریر کو کیا کہتے ہیں؟	آزاد نظم	ردیف	شعر	قافیہ	○	○	○	○

——1SA-I 26002 New (M) ——

اُردو(لازمی) ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے　　　　کُل نمبر حصہ دوم اور سوم: 60

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: حصہ نثر　　(8x2 = 16)

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں:

ایک سال بارش بہت کم ہوئی۔ کنوؤں اور باؤلیوں میں پانی برائے نام رہ گیا۔ باغ پر آفت ٹوٹ پڑی۔ بہت سے پودے اور پیڑ تلف ہو گئے۔ جو بچ رہے وہ ایسے نڈھال اور مرجھائے ہوئے تھے جیسے دِق کے بیمار لیکن نام دیو کا چمن ہرا بھرا تھا اور وہ دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کے لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور انھیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھونڈ ڈھونڈ کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا، یوں سمجھیے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی، لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آبِ حیات تھا۔ میں نے اس بے مثل کارگزاری پر اسے انعام دینا چاہا تو اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ شاید اس کا کہنا ٹھیک تھا کہ اپنے بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔

سوالات:

(i) باغ پر آفت ٹوٹنے کا کیا سبب تھا؟

(ii) نام دیو کا چمن ہرا بھرا کیوں تھا؟

(iii) تلف ہونے سے بچ جانے والے پودوں اور پیڑوں کی کیا حالت تھی؟

(iv) پانی کی قلت بڑھنے پر نام دیو نے کیا طریقہ کار اپنایا؟

(v) گدلا پانی پودوں کے لیے آبِ حیات کیسے ثابت ہوا؟ وضاحت کریں۔

(vi) نام دیو نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

(vii) مصنف نے اس عبارت میں نام دیو کے کردار کی کس خوبی کو اُجاگر کیا ہے؟

(viii) عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔　　**یا**　　دی گئی عبارت کی تلخیص کریں۔

ب: حصہ شعر:　　(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں:

(i)
تلاش اس کو نہ کر بتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خُدا ہے

(ii)
دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر

(iii)
مشاعرہ کا بھی تفریح ایم ہوتا ہے
مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے

(iv)
میری ساری عمر میں
ایک ہی کمی ہے تو

(v)
طبل و عَلَم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال
ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا

سوالات:

(i) شاعر نے اللہ تعالیٰ (عزّوجلّ) کی قدرت کو کس طرح بیان کیا ہے؟ (بحوالہ شعر i)

(ii) شاعر نے نوجوان نسل کو کیا تلقین کی ہے؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) شاعر نے کرکٹ میچ اور مشاعرے کے درمیان کیا تعلق قائم کیا ہے؟ (بحوالہ شعر iii)

(iv) شاعر کے مطابق ان کی زندگی میں کیا کمی ہے؟ (بحوالہ شعر iv)

(v) "طبل و عَلَم" اور "ملک و مال" کی وضاحت اپنے الفاظ میں کریں۔ (بحوالہ شعر v)　　**یا**　　پانچویں شعر کا مفہوم واضح کریں۔

ج: حصہ قواعد:

درج ذیل کے جواب تحریر کریں: (4x2 = 8)

(i) صنعتِ تلمیح کی مختصر وضاحت کریں نیز ایک شعری مثال دیں۔

(ii) مطلع سے کیا مراد ہے؟ ایک مثال بھی دیں۔

(iii) "موسم خوش گوار ہے" اس جملے کی نحوی شناخت کریں اور اجزائے ترکیبی بھی بتائیں۔

(iv) ایک شعری مثال سے کوئی سے دو ارکانِ تشبیہ کی وضاحت کریں۔ یا ایک شعری مثال سے کوئی سے دو ارکانِ استعارہ کی وضاحت کریں۔

حصہ سوئم (کل نمبر 26)

سوال نمبر۳: درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

پچپن برس کی عمر میں اسے پنشن مل گئی۔ اب اس کا بیٹا ریل کے مال گودام میں کام کرتا تھا۔ چھوٹا کسی دفتر میں ٹائپسٹ تھا اور اس سے چھوٹا انٹرنس میں پڑھتا تھا۔ اپنی پنشن اور لڑکوں کی تنخواہیں سب ملا کر کوئی ڈیڑھ سو روپے ماہوار کے لگ بھگ آمدنی ہو جاتی تھی جس میں بہ خوبی گزر ہونے لگی۔ علاوہ ازیں اس کا ارادہ کوئی چھوٹا موٹا بیوپار شروع کرنے کا بھی تھا مگر مندے کے ڈر سے ابھی پورا نہ ہو سکا تھا۔ اپنی کفایت شعاری اور بیوی کی سلیقہ مندی کی بادولت اس نے بڑے بیٹے اور بیٹی کی شادیاں خاصی دھوم دھام سے کر دی تھیں۔ ان ضروری کاموں سے نمٹ کر اس کے جی میں آئی کہ حج کر آئے مگر اس کی توفیق نہ ہو سکی۔

یا

قومی ترقی مجموعہ ہے شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمانداری، شخصی ہمدردی کا۔ اسی طرح قومی تنزل مجموعہ ہے شخصی سستی، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی، شخصی خود غرضی کا اور شخصی برائیوں کا۔ ناتہذیبی و بد چلنی جو اخلاقی و تمدنی یا باہمی معاشرت کی بدیوں میں شمار ہوتی ہے، در حقیقت وہ خود اسی شخص کی آوارہ زندگی کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ بیرونی کوشش سے ان برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ ڈالیں اور نیست و نابود کر دیں تو یہ برائیاں کسی اور نئی صورت میں اس سے بھی زیادہ زور و شور سے پیدا ہو جاویں گی۔ جب تک شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کی حالتوں کو ترقی نہ دی جاوے۔

سوال نمبر۴: درج ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

چھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ الست سے
اُس نورِ اولیں کا اُجالا تم ہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو
سب کچھ تمھارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تم ہی تو ہو

یا

مشقت کی ذِلّت جنھوں نے اُٹھائی
جہاں میں ملی ان کو آخر بڑائی
کسی نے بغیر اس کے ہرگز نہ پائی
فضیلت نہ عزت نہ فرماں روائی
نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں
ہمیشہ وہ نیچے سے اوپر چڑھے ہیں

سوال نمبر۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
شِفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
کہ مقدور تک تو دوا کر چلے

یا

باغ باں تیری عنایت کا بھرم کیوں کھلتا
ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا
تم پر اسرارِ فنا، رازِ بقا کُھل جاتے
تم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

سوال نمبر۶: "ایک پرانے کاغذی نوٹ" کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (6)

یا

"تفریحی سفر" کی یادداشت تحریر کریں۔

سوال نمبر۷: "علم کی اہمیت" کے موضوع پر استاد شاگرد کے مابین مکالمہ تحریر کریں۔ (5)